لالو یادو کی ضمانت عرضی پر سماعت 16 کو

عدالت سے سی بی آئی نے وقت مانگا



رانچی ، 09 اپریل (اسٹاف رپورٹر)۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے جسٹس اپریش کمار سنگھ کی عدالت میں چارہ گھوٹالہ کیس میں سزا یافتہ آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد یادو کی درخواست ضمانت پر جمعہ کو سماعت ہوئی۔ سماعت کے دوران سینئر ایڈووکیٹ کپل سبل نے لالو کی ضمانت کے لئے عدالت کے روبرو استدعا کی جبکہ سی بی آئی کے وکیل نے جوابی حلف نامہ داخل کرنے کے لئے عدالت سے تین دن کی مہلت مانگی۔ جس پر دفاع کے وکیل کپل سبل نے شدید احتجاج کیا، جس کے بعد عدالت نے سی بی آئی کو تین دن کا وقت دیتے ہوئے حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دیا ہے۔ کیس کی سماعت کے لئے 16 اپریل کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ ہائی کورٹ کے جج جسٹس اپریش کمار سنگھ نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے کیس کی سماعت کی۔ قابل ذکر ہے کہ لالو یادو نے دمکا خزانے سے متعلق کیس میں ضمانت کی درخواست دائر کی تھی۔ لالو کو اس معاملے میں سی بی آئی عدالت نے سات سال کی سزا سنائی ہے۔ لالو نے اپنے وکیل دیوشی منڈل کے توسط سے ہائی کورٹ میں ضمانت کی درخواست دائر کی تھی۔ ہائیکورٹ میں لالو کی ضمانت کی درخواست کے لئے پیش ہوئے ایڈووکیٹ دیوشی منڈل نے کہا کہ 9 اپریل کو لالو کی نصف سزا پوری ہو رہی ہے۔ لہذا ، اسی دن ، ضمانت کی درخواست سماعت کے لئے درخواست کی گئی تھی۔ لالو کو چارہ گھوٹالہ کے چار مقدمات کی سزا سنائی گئی ہے ، ایک دیوگھر سے، دو چائباسا سے، دمکا سے ایک نچلی عدالت میں جس میں انہیں تین مقدمات میں ضمانت منظور کی گئی ہے۔ یہ چوتھا معاملہ ہے جس میں ضمانت ملتے ہی اسے جیل سے رہا کیا جائے گا۔ لالو پرساد اس وقت دہلی کے ایمس اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اس کیس کی سماعت 19 فروری کو عدالت میں ہوئی۔ عدالت نے لالو کی ضمانت کی درخواست مسترد کرتے ہوئے کہا کہ لالو نے دمکا خزانے کیس میں آدھی سزا ابھی پوری نہیں کی ہے۔

صحافیوں کو وزیر اعلی ریلیف فنڈ سے مالی مدد ملی



رانچی، 09 اپریل (شہباز عالم) رانچی پریس کلب کے اقدام پر وزیر اعلی کے امدادی فنڈ سے شدید بیمار صحافیوں یا ان کے اہل خانہ کے علاج معالجے کے لئے مالی امداد فراہم کی گئی۔ رانچی پریس کلب کی جانب سے، وزیر اعلی ہیمنت سورین سے شدید طور سے بیمار صحافی یا ان کے اہل خانہ کے علاج معالجے میں تعاون کی درخواست کی گئی تھی۔ پریس کلب کی اس درخواست کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر اعلی ہیمنت سورین نے تمام صحافیوں یا ان کے کنبہ کے ممبروں کے ساتھ بہتر سلوک کے لئے وزیر اعلی ریلیف فنڈ سے مالی مدد فراہم کی۔ وزیر اعلیٰ نے صحافی نشی کانت سنہا کے بیٹے اور بالو ماتھ کے صحافی جاوید کے بھائی کے علاج معالجے کے لئے مالی امداد فراہم کی ہے۔ اس سے قبل بھی وقتاً فوقتاً وزیر اعلیٰ سنگین بیماریوں میں مبتلا صحافیوں کو مالی مدد فراہم کرتے رہے ہیں۔ رانچی پریس کلب کے صدر راجیش کمار سنگھ، نائب صدر پنٹو دوبے، سکریٹری اکھلیش کمار سنگھ، جوائنٹ سکریٹری جاوید اختر، خزانچی شنکر اور ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر گرجا شنکر اوجھا نے جمعہ کے روز چیک وصول کرنے پر وزیر اعلیٰ اور ان کے پریس صلاح کار ابھیشیک پنٹو کے تئیں شکریہ ادا کیا۔

رانچی کے مختلف متاثرہ علاقوں کو سنیٹائز کیا گیا



رانچی، 09 اپریل (اسٹاف رپورٹر) رانچی کے ڈپٹی کمشنر چھوی رنجن کی ہدایت پر ضلع میں صفائی ستھرائی کا کام جاری ہے۔ ضرورت کے مطابق بس اسٹینڈ، رہائشی علاقوں، سرکاری عمارتوں، کوویڈ کیئر سنٹر، تجارتی اداروں وغیرہ میں سینٹائز کا کام کیا جا رہا ہے۔ ضلعی انتظامیہ اور گیس اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ کی فائر اینڈ سیفٹی ٹیم کے اشتراک سے آسانی سے انجام دی جا رہی ہے۔ کھادگڑھا بس اسٹینڈ، سیل سٹی، میکان ٹاؤن شپ اور دیگر متاثرہ علاقوں محلوں کو سینیٹائز کرایا جا رہا ہے۔ کھادگڑھا بس اسٹینڈ احاطہ کے ساتھ ساتھ وہاں پر کھڑی بسوں کو بھی سینیٹائز کیا گیا۔ سیل ستی اور میکان ٹاؤن شپ واقع فلیٹس، انٹری گیٹ، پارکنگ استھل اور کھیل گاؤں واقع کووڈ کیئر سنٹر کے سبھی کمروں اور پوائنٹس، پارکنگ ایریا کو بھی سینیٹائز کیا گیا۔ چرچ کمپلیکس واقع تجارتی اداروں کو بھی سینیٹائز کیا گیا۔ اس کے علاوہ مختلف متاثرہ علاقوں محلوں میں فائر اینڈ سیفٹی ٹیم گلی گلی میں گھوم کر سینیٹائزیشن کا کام کر رہی ہے۔ آلوک کمار جنرل منیجر، گیل کی سپرویژن میں فائر اینڈ سیفٹی ٹیم کے سینئر منیجر سوربھ آنند کی قیادت میں کووڈ پروٹوکال پر عمل کرتے ہوئے سینیٹائزیشن پر عمل کر رہی ہے۔ سینٹائزیشن کے دوران سوڈیم ہائی پوکلورائیڈ سالیوشن کا استعمال کیا جا رہا ہے۔

کانگریس لیڈران نے اتحاد کے امیدوار کے حق میں ووٹ مانگی



دیوگھر، 09 اپریل (نمائندہ) کانگریس کے ریاستی صدر رامیشور اوراؤں، کارگزار صدر کیشو مہتو کملیش، راجیش ٹھاکر، ترجمان شمشیر عالم وغیرہ لیڈران نے جمعہ کو مدھوپور اسمبلی حلقہ میں مختلف بلاکوں اور پنچایتوں کا دورہ کر اتحاد کے امیدوار حفیظ الحسن کیلئے ووٹ مانگا۔ موقع پر رامیشور اوراؤں نے سبھی کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری حکومت مسلسل عوامی مفاد کا کام کر رہی ہے اور ہم نے کسانوں کا قرضہ 50 ہزار روپئے تک کا معاف کرنے کا کام کیا ہے۔ ہم نے منریگا مزدوروں کیلئے مزدوری بڑھانے کا کام کیا ہے۔ ہم نے 15 لاکھ لوگوں کو راشن کارڈ دینے کا کام شروع کر دیا ہے، جس میں اب تک 11 لاکھ لوگوں کو راشن کارڈ دیا جا چکا ہے۔ ہماری حکومت کے مکھیا ہیمنت سورین نے کورونا دور کے دوران ہوائی چپل پہننے والوں کو ہوائی جہاز سے اپنی ریاست لانے کا کام کیا جس کی تعریف صرف ملک میں ہی نہیں دنیا میں بھی ہوئی۔ سابق ممبر پارلیمنٹ فرقان انصاری نے کہا کہ آج حاجی صاحب ہمارے درمیان نہیں لیکن حاجی صاحب کے دوست ہونے کے ناطے ہمیں حفیظ الحسن کو انتخاب میں کامیاب بنا کر ایوان میں بھیجنا ہے۔ اس طرح سے مہنگائی عروج پر ہے۔ عام آدمی کا جینا محال ہو گیا ہے۔ ایسے میں ہمیں بی جے پی کو کرارا جواب دینا ہوگا۔ ایگزیکٹو صدر راجیش ٹھاکر نے کہا کہ حفیظ الحسن کی جیت حاجی صاحب کے تئیں سچی خراج ہوگی۔ حاجی صاحب کا انتقال کوئی عام انتقال نہیں ہے۔ انھوں نے بطور کورونا واریئر جان گنوائی ہے ۔ وہ مسلسل کورونا کے دوران لوگوں کی حفاظت کے لیے عوامی مفاد میں لوگوں سے ملتے رہے۔ نتیجتاً انھیں کورونا ہوگیا اور ان کا انتقال ہوگیا۔

”جھارکھنڈ رتن“ سے نوازے گئے سید انور حسین

7 لوگوں کو جھارکھنڈ رتن ایوارڈ، 5 لوگوں کو اعزازی ایوارڈ سے نوازہ گیا



رانچی: بہار کے وقت چھوٹانا گپور حلقہ کے جانے مانے سماجی کارکن اور مقبول ایڈوکیٹ سید انور حسین خان (بعد از مرگ) جھارکھنڈ رتن سے نوازے گئے۔ سماجی تنظیم لوک سیوا سمیتی کے ذریعہ یہ اعزاز (مرنے کے بعد) انہیں 9 اپریل 2021 کو جھارکھنڈ اسمبلی ہال فرسٹ فلور سیکٹر 2 دھروا میں دیا گیا۔ یہ ایوارڈ لوک سیوا سمیتی کے 30 واں برسی پر انکے سماجی خدمات کو دیکھتے ہوئے دیا گیا۔ وہ بہار کے بھاگلپور پٹنہ نواسی مرحوم خان کے والد مرحوم سید اظہر حسین خان بھی بہار کے مشہور شخصیت تھے۔ انکا تعلق امیر گھرانے سے وابستہ تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ چندی گڑھ کے مغل گارڈین ان کے آباؤ اجداد کا تحفہ ہے۔ صرف یہی نہیں ان کے آبا و اجداد مغل سلطنت کے دور میں انگریزی سلطنت میں کئی اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے۔ سید انور حسین خان کا جنم سن 1907 میں پٹنہ میں ہوا۔ ابتدائی تعلیم پٹنہ میں ہوئی۔ انہوں نے بھاگل پور سے بیچلر کی ڈگری حاصل کی۔ پٹنہ لاء کالج سے ایل ایل بی کیا۔ سن 1932 میں وہ رانچی آ گئے۔ یہاں اس نے قانونی پیشے میں کافی شہرت حاصل کی۔ اسے ڈسٹرکٹ سیشن کورٹ اور ہائی کورٹ میں جج بننے کا موقع ملا ، لیکن انہوں نے وکالت جاری رکھنے کا فیصلہ کیا۔ متاثرین اور غریبوں کی خدمت کو سب سے بڑا انسانی مذہب سمجھتے ہوئے، انہوں نے تمام مذاہب کے اصولوں کو ضم کرتے ہوئے وکالت کے پیشے کے وقار کو برقرار رکھا۔ مرحوم سید انور خان فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی ایک مثال تھے۔ شہر میں کوئی بھی مذہبی تہوار ہو، وہ اس میں بڑے پیمانے پر حصہ لیتے۔ ایک دوسرے کے ساتھ سماجی ہم آہنگی اور بھائی چارے کو برقرار رکھنے میں ان کا تعاون ناقابل فراموش ہے۔ خود خان کے بارے میں ، ان کے پوتے اور شہر کے سماجی کارکن سید فراز عباس بتاتے ہیں کہ شیعہ مسلم کمیونٹی کے مذہبی مقام (مسجد جعفریہ) کے قیام میں بھی ان کا اہم کردار رہا۔ ان کے دوستوں کی فہرست میں سماجی کارکن مینو مسانی ، سماجی کارکن عبد القیوم انصاری ، سماجی کارکن پروفیسر عبدالباری ، سابق وزیر اعلیٰ بہار کے بی سہائے، جسٹس ایم فضل علی، ایم ایل اے ظہور علی محمد، سماجی کارکن جمیل مظہری سمیت دیگر شامل تھے۔ وہ راجدھانی رانچی کے مین روڈ پر واقع پبلک اردو لائبریری کے بانی ممبر تھے۔ انہوں نے شہر میں قائم مولانا آزاد ہائی اسکول اور مولانا آزاد ڈگری کالج کی مینیجنگ کمیٹی کے ممبر کی حیثیت سے بھی اپنا کردار ادا کیا۔ انہوں نے رانچی میں ملی تعلیمی میشن کے قیام میں انکا اہم رول رہا۔ سن 1967 میں، جب فسادات میں رانچی شہر آگ کی لپیٹ میں تھا، اس نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی مثال قائم کی اور تمام مذاہب کے مابین ہم آہنگی پیدا کر کے امن اور ہم آہنگی کا آغاز کیا۔ انہوں نے شہر میں مرکزی ریلیف کمیٹی ، ریلیف کیمپ چلاتے ہوئے انسانی خدمات کے میدان میں ایک زبردست کام کیا۔ اس کی سرگرمی اور معاشرتی کاموں میں حصہ لیتے ہوئے، شہر کے کئی سماجی کارکنوں نے بھی ان کے شانہ بشانہ کام کیا۔ راجدھانی رانچی میں انجمن اسپتال کے قیام میں بھی ان کا اہم کردار تھا۔ انہوں نے نہ صرف اسپتال کے قیام کے لئے زمین کی خریداری میں مالی مدد فراہم کی بلکہ انہوں نے صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں انجمن اسپتال کو بہتر بنانے میں بھی اپنا حصہ ڈالا۔ مرحوم، سید انور حسین خان کو (مرنے کے بعد) جھارکھنڈ رتن سے سمانت کیا جانا پورے جھارکھنڈ کے لوگوں کے لیے فخر کی بات ہے۔

بلسوکرا میں جمعیت علماء ضلع رانچی کی تعزیتی نشست

قوم وملت کیلئے مولانا ولی رحمانیؒ کی خدمات ناقابل فراموش: مولانا اصغر مصباحی



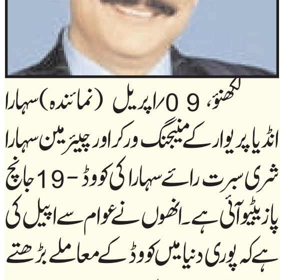
چانہو: بلسوکرا میں جمعیت علما رانچی ضلع کی جانب سے بہار، جھارکھنڈ واڑیسہ کے امیر شریعت ، آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے جنرل سکریٹری ، خانقاہ رحمانی مونگیر کے سجادہ نشین اور رحمانی 30 کے بانی حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانی صاحب کے انتقال پر ملال پر مولانا اصغر مصباحی صدر جمیعت علماء رانچی ضلع کی صدارت میں ایک تعزیتی نشست اور دعائیہ مجلس منعقد کی گئی ،جس میں علاقے کے علمائے کرام و ہمدردان ملت کی شرکت ہوئی ۔حضرت مولانا عبدلقیوم ، جنرل سکریٹری جمعیت علما ضلع رانچی نے آج کی اس نشست کے اغراض و مقاصد کو بتلاتے ہوئے نظامت کی ذمہ داری حضرت حافظ و مولانا عبدالعزیز شمشی کو دیا۔ بعد ازاں اس نشست کا آغاز قاری اسجد کے تلاوت کلام اللہ سے ہوا، مولانا زاہد قاسمی نے افتتاحی کلامات میں انتہائی رنجم وغم کا اظہار کرتے ہوئے امیر شریعت کے حوالے سے کہا کہ حضرت امیر شریعت ایک دور اندیش اور بے باک رہنما تھے، ہمیشہ ملک اور خصوصاً مسلمانوں کی فلاح و بہبود کی فکر کرتے تھے۔ حضرت دینی علوم کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کے لئے عصری علوم کے حصول کی فکر کرتے تھے تاکہ مسلمان سماج کے ہر شعبے میں اپنی خدمات انجام دے سکیں ۔ انہوں نے مزید کہا کہ حضرت امیر شریعت ایک منظم مشن کے ساتھ اپنی خدمات انجام دے رہے تھے ان کا اس دنیا سے رحلت فرمانا مسلمانان ہند کیلئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ مولانا شوکت مظاہری نے اپنے تعزیتی کلامات میں فریا کہ حضرت مولانا تو تھے فرد واحد لیکن درحقیقت کارہائے نمایاں کے مجموعہ تھے۔ ہر شعبہ میں نمایاں نظر آنے والے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حضرت علوم نبوت سے لبریز ساتھ ہی سیاست اور صحافت میں بھی ان کی الگ پہچان تھی، انہیں اوصاف کی بنیاد پر بھارت کے صدر جمہوریہ اور ایٹمی سائنٹسٹ اے پی جے عبدالکلام اپنی جان نچھاور کرتے تھے۔ مولانا عبدالقیوم علوی نائب صدر جمعیت علماء رانچی اپنے اظہار خیال میں فرمایا کہ مولانا سید محمد ولی رحمانی رحمتہ علیہ کا خاتمہ ایک عہد کا خاتمہ ہوا ان کی جیسی شخصیت صدیوں میں پیدا ہوتی ہے ۔ عالمی شہرت یافتہ اور بے باک قائد اس دور کی اہم ضرورت تھی۔ حضرت امیر شریعت اس ضرورت کو ہمیشہ پورا کیے، ان کی رحلت امت کے لیے ایک بہت بڑا صدمہ ہے۔ آج کی اس نشست کی صدارت کر رہے حضرت مولانا اصغر مصباحی نے اپنی تعزیتی کلامات میں امیر شریعت کے حوالے سے فرمایا کہ میں نے دس سال امارت شرعیہ میں کام کیا تو میں نے حضرت کو بہت قریب سے دیکھا اور جانا وہ ہمہ گیر صلاحیتوں کے مالک تھے اور مسلمانان ہند کو ان سے بہت تقویت حاصل تھی۔ وہ جس طرح سے مسلمانوں کے انصاف، حقوق و مسائل اور معاملات پر اپنی آواز اٹھاتے تھے اور قوم کے لیے امارت شرعیہ و مسلم پرسنل لابورڈ کے ذریعہ جو خدمات انجام دیں ہیں وہ ناقابل فراموش ہیں۔ مولانا اصغر مصباحی نے مزید فرمایا کہ ہم سب کو مولانا سید محمد ولی رحمانیؒ کے نقش قدم پر چل کر قوم کی خدمت کرنے کی ضرورت ہے اور ان کے مقاصد و مشن پر ہم سب کا چلنا ہی حقیقی معنوں میں سچی خراج عقیدت ہے۔ تعزیتی کلامات کے بعد حضرت مولانا اصغر مصباحی نے حضرت امیر شریعت کے لیے اجتماعی دعا کی اور اس کے بعد حضرت مولانا عبد القیوم سکریٹری جمعیت علماء رانچی نے اظہار تشکر فرما کر آج کی نشست کے اختتام کا اعلان کیا، آج کی اس نشست میں حضرت مولانا اصغر مصباحی امام عیدین رانچی و صدر جمعیت علماء ضلع رانچی ،مولانا عبدالقیوم قاسمی جنرل سیکریٹری جمعیت علماء ضلعی رانچی، مولانا عبدالقیوم علوی ، نائب صدر جمعیت علماء ضلع رانچی ، حافظ تجمل سکریٹری جمعیت علماء ضلع رانچی ، حافظ ابو الکلام، مدرس مدرسہ ٹانگر، مولانا زاہد قاسمی، سکریٹری جمعیت علماء ضلع رانچی ،ڈاکٹر شوکت اللہ مظاہری رکن جمعیت، مفتی امتیاز قاسمی ، مولانا ادریس ، قاری منصف خاں امام و خطیب مسجد عمر بلسوکرا، قاری اسجد، تبریز عالم، خزانچی جمعیت علماء ضلع رانچی ، آصف اقبال، نثار احمد، عبدالحلیم، عبدالحنان، حافظ عبدالعزیز و دیگر علاقے کے عوام و علمائے کرام نے شرکت کی۔

جھارکھنڈ میں انفارمیشن کمشنر اور خالی عہدوں پر بحالی جلد کی جائے: نائیک



رانچی، 09 اپریل (پریس ریلیز) جھارکھنڈ رائٹ ٹو انفارمیشن فورم کے مرکزی صدر وجئے شنکر نائیک سبھی لوگوں کا دھیان نکات وار مبذول کراتے ہوئے کہا ہے کہ مورخہ 30/11/2019 کو چیف انفارمیشن کمشنر ریٹائر اور مورخہ 08/05/20 کو صرف ایک انفارمیشن کمشنر کے ریٹائر ہو جانے کے بعد اسٹیٹ انفارمیشن کمیشن میں سماعت نہیں ہو پا رہی ہے جس کی وجہ سے آج اسٹیٹ انفارمیشن کمیشن - 7669 اور شکایت نمبر - 71 اور عہدہ خالی ہونے کے بعد اپیل کے بعد شکایتی درخواست کی تعداد 995- کل ملتوی سوٹ 8735 (آٹھ ہزار سات سو پینتیس) بات کی سماعت ملتوی ہوگئی اور سماعت نہ ہونے کی وجہ سے ریاست کے انفارمیشن افسر کارکنان اور عوام کو اطلاع نہیں مل پا رہا ہے جس سے انفارمیشن ادھیکار قانون ریاست میں ختم ہو گئی ہے۔ چیف انفارمیشن کمشنر کے 1 عہدہ اور انفارمیشن کمشنر کے 5 عہدوں پر بحالی کیلئے انتظامی اصلاحات اور سرکاری زبان کا محکمہ جھارکھنڈ رانچی کے ذریعہ شائع اشتہار نمبر 01/2020 نکالا گیا تھا۔ مذکورہ اشتہار کی روشنی میں سیکڑوں درخواست موصول ہوئے مگر آج تک اس سلسلے میں بحالی کیلئے کوئی نیا کارروائی حکومت کے ذریعہ نہیں کیا جانا ریاست کے انفارمیشن ادھیکار قانون کارکنان اور عام لوگوں کے ساتھ دھوکہ ہے۔ جھارکھنڈ انفارمیشن فورم کے مرکزی صدر وجئے شنکر نائیک گورنر جھارکھنڈ کے ہر دلعزیز وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین ، بندھو ترکی اور سابق وزیر نیز رکن راسمبلی سیتا سورین، جاما حلقہ سے ریاستی مفاد میں اور انفارمیشن ادھیکار قانون کے مفاد اور عام لوگوں کے مفاد میں آپ سبھی سے اپیل کرتا ہے کہ جلد سے جلد ریاستی انفارمیشن کمیشن جو بھی ختم ہوگیا ہے اسے میں چیف انفارمیشن کمشنر اور انفارمیشن کمشنر کے خالی عہدوں پر فوری بحالی کی ہدایت میں کارروائی کی جائے اور ریاست انفارمیشن کمیشن جو مردہ ہو چکا ہے اس کو زندہ کر جھارکھنڈ میں انفارمیشن ادھیکار قانون کو مضبوط کیا جائے۔

سبرت رائے سہارا کورونا مثبت



لکھنو، 09 اپریل (نمائندہ) سہارا انڈیا پریوار کے منیجنگ ورکر اور چیئرمین سہارا شری سبرت رائے سہارا کی کووڈ -19 جانچ پازیٹیو آئی ہے۔ انھوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ پوری دنیا میں کووڈ کے معاملے بڑھتے جا رہے ہیں۔ ایسے میں ہماری ذمہ داری ہے کہ احتیاط برتیں اور محفوظ رہیں اور اپنے آس پاس کے لوگوں کا دھیان رکھیں۔

ضلع مومن کانفرنس کور کمیٹی کی نشست، تین ممبران ضلعی کمیٹی میں نامزد

مدھوپور ضمنی انتخاب میں حفیظ الحسن کے حق میں انتخابی مہم چلانے کا فیصلہ



رانچی (اسٹاف رپورٹر) جمعہ کو رانچی ضلع مومن کانفرنس کور کمیٹی کی نشست پنداگ میں کانفرنس کے صدر شمیم اختر آزاد کی زیر صدارت ہوئی۔ کور کمیٹی کی نشست میں مومن کانفرنس کے ذریعہ اب تک کئے گئے کاموں اور ممبروں کے سماجی کاموں کا جائزہ لیا گیا۔ سماجی کام اور کمیٹی سے وفاداری کے پیش نظر تین ممبروں کی نامزدگی ضلع کمیٹی میں کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ کور کمیٹی کی نشست میں عمار الہدیٰ نگڑی کو متفقہ طور پر ضلعی نائب صدر، تاج الدین انصاری کھلاری اور یوسف انصاری رمضان کالونی کانٹا ٹولی کو ضلعی سکریٹری نامزد کیا گیا۔ نشست میں مدھوپور ضمنی انتخاب پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ فیصلہ کیا گیا کہ ضلع مومن کانفرنس رانچی کی ایک ٹیم عظیم اتحاد کے جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے امیدوار حفیظ الحسن انصاری کی فتح کو یقینی بنانے کے لئے مدھوپور جائے گی اور انتخابی مہم چلائے گی اور حفیظ الحسن انصاری کے حق میں ووٹ کرنے کی عوام سے اپیل کرے گی۔ اس کے علاوہ تنظیم کی مضبوطی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور مزید ایکشن پلان بھی تیار کیا گیا۔ اس میٹنگ میں نائب صدر عبد اللہ حبیب ، عمار الہدیٰ ، فیروز عالم ، پرنسپل جنرل سکریٹری مختار انصاری ، جنرل سکریٹری نیز ترجمان ظفر امام انصاری، سکریٹری عبدالامام انصاری ، یوسف انصاری، تاج الدین انصاری، خزانچی اختر حسین، مسیح اللہ انصاری اور حسین انصاری وغیرہ نے شرکت کی۔

مدھوپور ضمنی انتخاب: بی جے پی انتظامیہ کی شکایات لے کر الیکشن کمیشن پہنچی



رانچی، 09 اپریل (ابھیشیک کمار) بی جے پی کے تین رکنی وفد نے جمعہ کو ریاست کے چیف انتخابی افسر کے روی کمار کو ایک میمورنڈم سونپا۔ میمورنڈم میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ مدھوپور ضمنی انتخاب میں ضلعی انتظامیہ کے اعلیٰ آفس سے لے کر نچلے عملے تک بی جے پی کے جھنڈا اور بینر کو پورے اسمبلی حلقہ سے ہٹا رہے ہیں۔ وفد نے یہ بھی کہا کہ پوری انتظامیہ جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے کارکن کی حیثیت سے کام کر رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پورے اسمبلی حلقہ سے جے ایم ایم کے ایک بھی کارکن یا حامی کے گھر سے جھنڈا نہیں اتارا جا رہا ہے۔ بی جے پی نمائندہ وفد نے یہ مطالبہ کیا ہے کہ جبراً جھنڈا اتارنے میں جس عہدیدار یا ملازم کی ملوثی پائی جائے انھیں فوری انتخاب کام سے ہٹا کر منصفانہ انتخاب یقینی بنائی جائے۔ نمائندہ وفد کی شکایت موصول ہونے پر چیف الیکشن افسر کے روی کمار نے فوری دیوگھر ایس ڈی او کو ہدایت دی کہ کسی بھی پارٹی کے ساتھ امتیازی سلوک نہ ہو اور اصول کے تحت کام ہو۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ فوراً اس کی جانچ کرائیں گے اور جانچ میں ملزم پائے جانے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ نمائندہ وفد میں بی جے پی کی ریاستی نائب صدر گنگوتری کجور، ریاستی جنرل سکریٹری سبودھ سنگھ گڈو اور الیکشن کمیشن رابطہ محکمہ کے ریاستی نیز کنوینر سدھیر شریواستو شامل تھے۔